کیا مُردے واقعی مَرے ہوئے ہیں؟

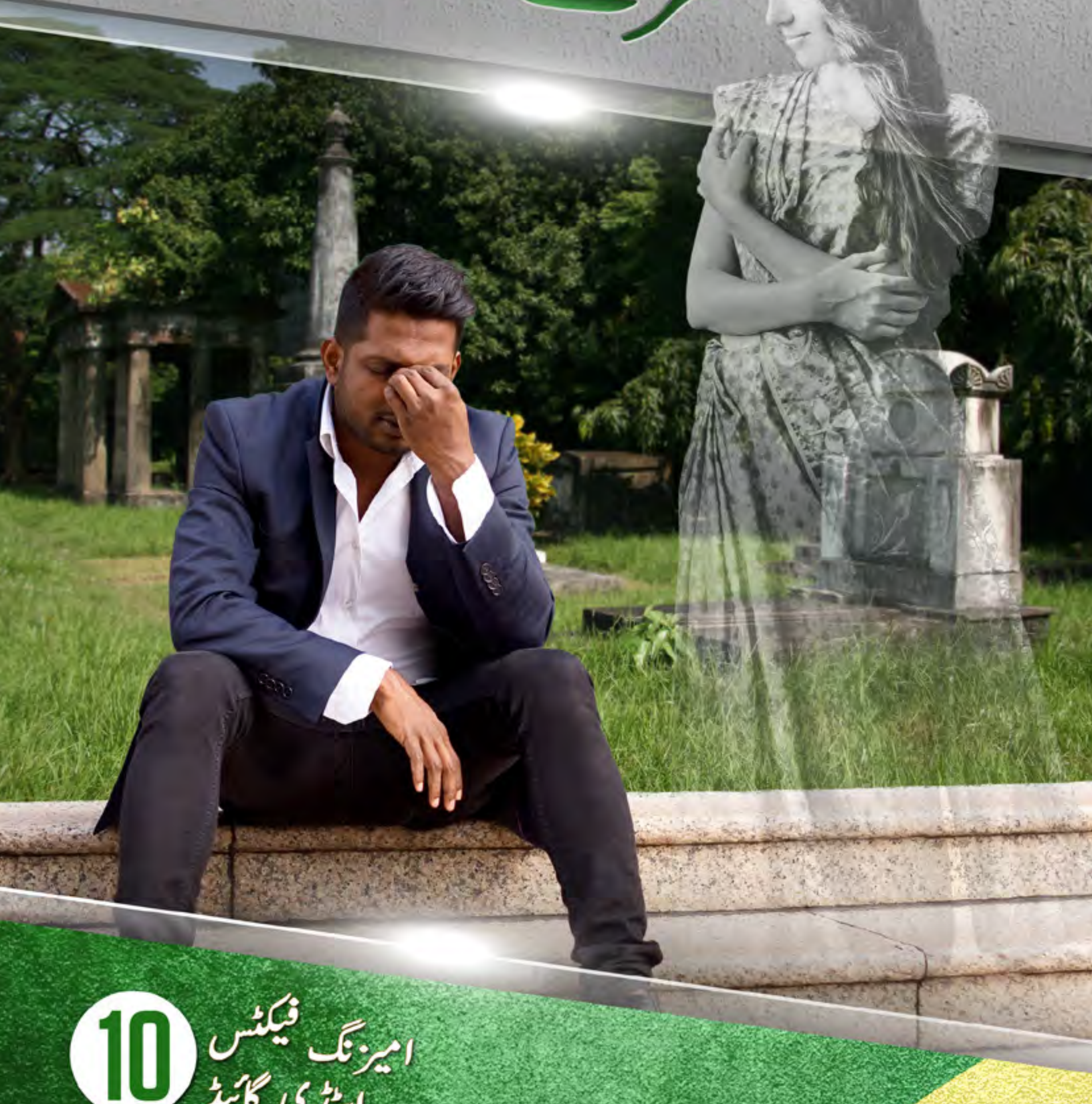

10 امیزنگ فیکٹس
اسٹڈی گائیڈ

شاید آج کل سب سے زیادہ غلط فہمی پر مبنی موضوعات میں سے ایک موضوع موت ہے۔ بہتیروں کے لیے، موت ایک پُراسرار راز ہے جو خوف، وحشت، بے یقینی اور نااُمیدی کو جنم دیتی ہے۔ دیگر لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اُن کے متوفی پیارے یقیناً مُردہ حالت میں نہیں ہیں، بلکہ اُن کے ساتھ رہتے ہیں یا کسی اور عالم میں رہتے ہیں۔ جسم، رُوح اور جان کے مابین تعلقات کے بارے میں لاکھوں افراد الجھن میں ہیں۔ لیکن کیا واقعی اِس سے فرق پڑتا ہے جو آپ مانتے ہیں؟ ہاں— بالکل! مُردوں کے بارے میں آپ جو یقین رکھتے ہیں اُس کا مستقبل قریب میں آپ کے ساتھ ہونے والے واقعات پر گہرا اثر پڑے گا۔ وہاں زُبانی جمع تفریق کرنے کی گنجائش نہیں! یہ مطالعاتی گائیڈ آپ کو بالکل وہی بتائے گی جو خُدا اِس موضوع پر کہتا ہے۔ حقیقی آنکھیں کھولنے والے کے لئے تیار ہو جائیں!

1 اِنسان یہاں پہلے مقام پر کیسے پہنچے؟

"اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زِندگی کا دَم پھُونکا تو اِنسان جیتی جان ہُؤا" (پیدائش 7:2)۔

جواب: خُدا نے ابتداء میں ہمیں مٹی سے بنایا ہے۔

ابتدا میں آدم کو خُدا نے پیدا کیا۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

2 جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے ؟

"اور خاک خاک سے جا ملے جِس طرح آگے ملی ہُوئی تھی اور رُوح خُدا کے پاس جِس نے اُسے دِیا تھا واپس جائے"(واعظ 7:12)۔

جواب : جسم دوبارہ خاک میں مل جاتا ہے ،اور رُوح خُدا کی طرف واپس جاتی ہے جس نے اُسے دیا تھا۔ہر فرد جو مر جاتا ہے اُس کی رُوح، چاہے وہ نجات یافتہ ہو یا نہ ہو خُدا کی طرف لوٹ جاتی ہوتی ہے۔

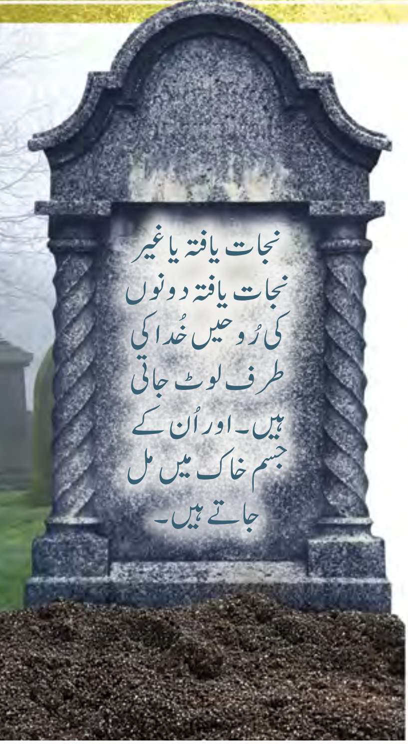

3 "رُوح" کیا ہے جو موت کے وقت خُدا کی طرف لوٹ جاتی ہے ؟

"غرض جیسے بدن بغیر رُوح کے مردہ ہے"(یعقوب 26:2)۔

"خُدا کا دَم میرے نتھنوں میں ہے"(ایوب 3:27)۔

جواب : وہ رُوح جو موت کے وقت خُدا کی طرف لوٹتی ہے وہ زندگی کا دَم ہے۔ خُدا کی تمام الہامی کتابوں میں کہیں بھی کسی شخص کے مرنے کے بعد "رُوح" کے اندر زندگی، شعور یا احساس کا ذکر نہیں ہے۔ یہ "زندگی کا دَم" ہے اور اِس سے زیادہ کچھ نہیں۔

4 "رُوح" کیا ہے ؟

"اور خُداوند خُدا نے زمین کی مِٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زِندگی کا دَم پُھونکا تو اِنسان جِیتی جان ہُوا۔"(پیدائش 7:2)۔

جواب : رُوح ایک جیتی جان ہے۔ رُوح ہمیشہ دو چیزوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ جسم اور دَم۔ رُوح اِس وقت تک وجود میں نہیں آتی جب تک کہ جسم اور دَم باہم مل نہ جائیں۔ خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ ہم خود رُوحیں ہیں۔ نہ کہ ہمارے اندر رُوحیں ہیں۔

یہ چار لوگ چار رُوحیں ہیں۔

5 کیا رُوحیں مرجاتی ہیں؟

"جو جان گناہ کرتی ہے وُہی مرے گی۔" (حزقی ایل 20:18)،
"اور سمندر کے سب جاندار مر گئے۔" (مکاشفہ 3:16)۔

جواب: خُدا کے کلام کے مطابق، رُوحیں یقیناً مرتی ہیں! ہم رُوحیں ہیں، اور رُوحیں مرجاتی ہیں۔ اِنسان فانی ہے۔ (ایوب 4:17)۔ "بقا صرف خُدا ہی کو حاصل ہے" (1۔ تیمتھیس 15:6، 16)۔ ایک نہ مرنے والی یا غیر فانی رُوح کا تصور بائبل مقدّس میں نہیں پایا جاتا ہے جو یہ تعلیم دیتی ہے کہ رُوحیں موت کے تابع ہے۔

6 کیا نجات یافتہ لوگ مرنے کے بعد فردوس میں جاتے ہیں؟

"جتنے قبروں میں ہیں اس کی آواز سن کر نکلیں گے" (یوحنا 5:28، 29)۔ "داود.... وہ مؤا اور دَفن بھی ہُوَا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں موجُود ہے... کیونکہ داود تو آسمان پر نہیں چڑھا" (اعمال 2:29، 34) "اگر میں اُمید کرُوں کہ پاتال میرا گھر ہے" (ایوب 17:13)۔

جواب: نہیں۔ لوگ مرتے ہی جنت اور جہنم میں نہیں جاتے۔ اور نا ہی کسی دوسری جگہ... لیکن وہ قبروں میں جی اٹھنے کا انتظار کرتے ہیں۔

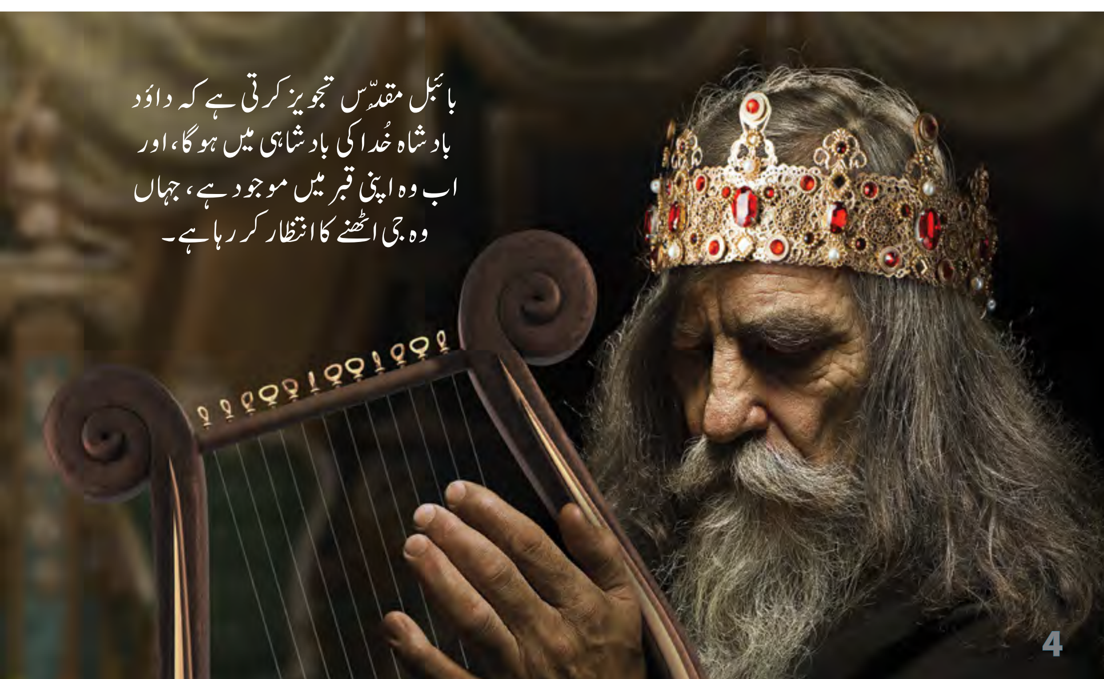

7 مرنے کے بعد کوئی کتنا جانتا اور شعور و فہم حاصل کرتا ہے؟

"کیونکہ زِندہ جانتے ہیں کہ وہ مریں گے پر مُردے کچھ بھی نہیں جانتے اور اُن کے لئے اَور کچھ اجر نہیں کیونکہ اُن کی یاد جاتی رہی ہے۔ اب اُن کی محبّت اور عداوت و حسد سب نیست ہو گئے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو دُنیا میں کئے جاتے ہیں اُن کا کوئی حِصّہ بخرہ نہیں۔ جو کام تیرا ہاتھ کرنے کو پائے اُسے مقدُور بھر کر کیونکہ پاتال میں جہاں تُو جاتا ہے نہ کام ہے نہ منصوبہ۔ نہ علم نہ حِکمت" (واعظ 9:5،6،10) "مُردے خُداوند کی ستایش نہیں کرتے" (زبور 115:17)۔

جواب: خدا فرماتا ہے کہ مردے یقیناً کچھ بھی نہیں جانتے!

8 لیکن کیا مردے زندوں کے ساتھ بات چیت نہیں کر سکتے، اور کیا وہ اِس سے واقف نہیں ہیں کہ زندہ افراد کیا کر رہے ہیں؟

"آدمی لیٹ جاتا ہے اور اٹھتا نہیں۔" جب تک آسمان ٹل نہ جائے وہ بیدار نہ ہوں گے اور نہ اپنی نیند سے جگائے جائیں گے۔.... اُس کے بیٹوں کی عزّت ہوتی ہے پر اُسے خبر نہیں۔ وہ ذِلیل ہوتے ہیں پر وہ اُن کا حال نہیں جانتا۔" (ایوب 14:12،21)۔ "تا ابد اُن سب کاموں میں جو دُنیا میں کئے جاتے ہیں اُن کا کوئی حِصّہ بخرہ نہیں" (واعظ 9:6)۔

جواب: نہیں۔ مردے زندوں سے رابطہ نہیں کر سکتے، اور نہ ہی اُنہیں معلوم ہے کہ زندہ کیا کر رہے ہیں۔ وہ مر چکے ہیں۔ "اُسی دِن اُس کے منصُوبے فنا ہو جاتے ہیں۔ (زبور 146:4)۔

9 یسُوع نے یوحنا 11:11-14. میں مردوں کی بیہوشی کی حالت کو "نیند" سے تشبیہ دی ہے۔ لہذا وہ کب تک سوتے رہیں گے ؟

"وَیسے آدمی لیٹ جاتا ہے اور اُٹھتا نہیں۔ جب تک آسمان ٹل نہ جائے وہ بیدار نہ ہوں گے اور نہ اپنی نیند سے جگائے جائیں گے "
(ایوب 12:14)۔ "لیکن خُداوند کا دِن چور کی طرح آجائے گا۔ اُس دِن آسمان بڑے شور وغُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اَجرامِ فلک حرارت کی شدّت سے پِگھل جائیں گے اور زمین اَور اُس پر کے کام جل جائیں گے "(2۔ پطرس 10:3)۔

جواب: مردے دُنیا کے آخر میں خُداوند کے عظیم دن تک سوتے رہیں گے۔ موت میں اِنسان مکمل طور پر بے ہوش ہو جاتا ہے جس میں کوئی سرگرمی یا کسی قسم کا علم نہیں ہوتا۔

10 مسیح کی دُوسری آمد پر راستباز مردوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے ؟

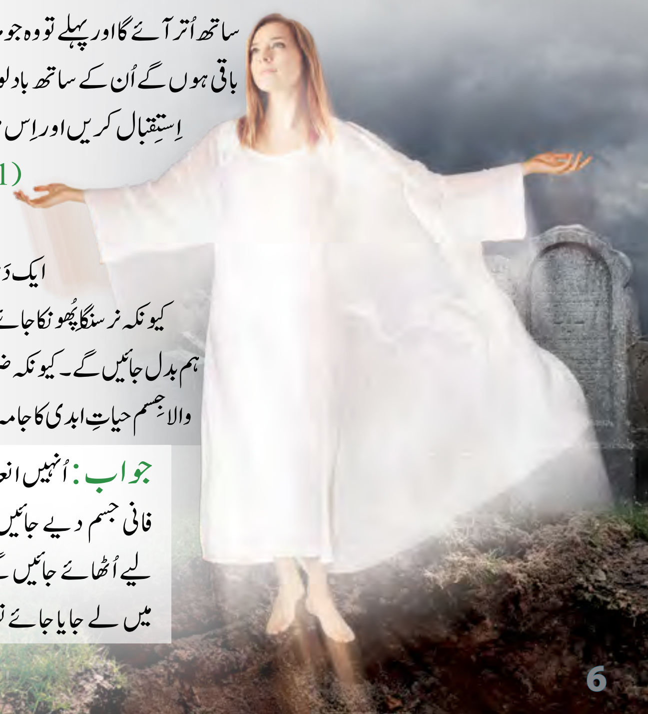

"دیکھ میں جلد آنے والا ہُوں اور ہر ایک کے کام کے موافِق دینے کے لئے اَجر میرے پاس ہے "
(مکاشفہ 12:22)۔ "کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مقرّب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسِنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے۔ پھِر ہم جو زِندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے "
(1۔ تھسلنیکیوں 16:4، 17) "ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔ اور یہ ایک دَم میں۔ ایک پَل میں۔ پچھلا نرسنگا پُھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پُھونکا جائے گا اور مرُدے غَیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔ کیونکہ ضرُور ہے کہ یہ فانی جِسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جِسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے "(1۔ کرنتھیوں 51:15-53)۔

جواب: اُنہیں انعام دیا جائے گا۔ وہ زندہ کئے جائیں گے، غیر فانی جسم دیے جائیں گے، اور ہوا میں خُداوند کا استقبال کرنے کے لیے اُٹھائے جائیں گے۔ اگر لوگوں کو موت کے وقت فوراً جنت میں لے جایا جائے تو قیامت کا کوئی مقصد باقی نہیں رہ جائے گا۔

11 زمین پر شیطان کا پہلا جھوٹ کیا تھا؟

"تب سانپ نے عَورت سے کہا کہ تُم ہر گز نہ مرو گے" (پیدائش 4:3)۔

"وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے" (مکاشفہ 9:12)۔

جواب: آپ نہیں مریں گے۔

12 شیطان نے حوا سے موت کے بارے میں جھوٹ کیوں بولا؟ کیا یہ مضمون ہماری سوچ سے زیادہ اہم ہو سکتا ہے؟

جواب: شیطان کا یہ جھوٹ کہ ہم نہیں مریں گے اس کی جھوٹی تعلیمات کا ایک اہم ستون ہے۔ ہزاروں سالوں سے، اُس نے لوگوں کو یہ سوچنے پر مجبور کرنے کے لیے طاقتور، فریب دینے والے معجزے کیے ہیں کہ وہ مرِدوں کی رُوحوں سے پیغامات وصول کر رہے ہیں۔ (مثالیں: مصر کے جادو گر—— خروج 7-11؛ عین دَور کی عورت —— 1۔ سموئیل 28:3-25؛ جادو گروں—— دانی ایل 2:2؛ ایک آسیب زدہ لونڈی—— اعمال 16:16-18)۔

خصوصی انتباہ۔

کہ مستقبل قریب میں، شیطان دوبارہ جادو گری کا استعمال کرے گا۔ جیسا کہ اُس نے دانی ایل نبی کے دَور میں دُنیا کو دھوکہ دینے کی کوشش کی۔ (مکاشفہ 18:23)۔ جادو گری ایک مافوق الفطرت ایجنسی ہے جو مردہ افراد کی رُوحوں سے اپنی طاقت اور حکمت حاصل کرنے کا دعوی کرتی ہے۔

یسُوع کے شاگردوں کے طور پر ظاہر کرنا خُدا کے پیاروں کے طور پر ظاہر کرنا جو مر چکے ہیں، مقدّس خادمین جواب مر چکے ہیں، بائبل مقدّس کے نبیوں، یا یہاں تک کہ مسیح کے رسولوں کی شکل میں۔ (2۔ کرنتھیوں 13:11)، شیطان اور اُس کے فرشتے لاکھوں افراد کو دھوکہ دیں گے۔ جو لوگ ایمان لائے زندہ ہیں ، جو لوگ یقین رکھتے ہیں کہ مردہ افراد کسی بھی شکل میں ، زندہ ہیں، اُنہیں ممکنہ طور پر دھوکہ دیا جائے گا۔

13 کیاشیاطین واقعی معجزے کرتے ہیں؟

"یہ شیاطین کی نِشان دِکھانے والی رُوحیں ہیں" (مکاشفہ 14:16)۔ "کیونکہ جُھوٹے مسیح اور جُھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور اَیسے بڑے نِشان اور عجِیب کام دِکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزِیدوں کو بھی گُمراہ کرلیں" (متی 24:24)۔

جواب: ہاں یقیناً! شیاطین ناقابل یقین حد تک قائل کرنے والے معجزے دِکھاتے ہیں (مکاشفہ 13:13، 14)۔ شیطان نورانی فرشتے کے طور پر ظاہر ہو گا (2۔ کرنتھیوں 14:11) اور، اِس سے بھی زیادہ چونکا دینے والا، خود مسیح کے طور پر (متی 24:23، 24)۔ عالمی سطح پر احساس یہ ہو گا کہ مسیح اور اس کے فرشتے ایک شاندار دُنیا بھر میں حیات نو کی قیادت کر رہے ہیں۔ سارا زور اتنا روحانی اور اتنا مافوق الفطرت ہو گا کہ صرف خُدا کے چنے ہوئے لوگوں کو دھوکہ نہیں دیا جائے گا۔

تمام معجزے خُدا کی طرف سے نہیں ہوتے، کیونکہ شیطان بھی معجزاتی کام سرانجام دیتا ہے۔

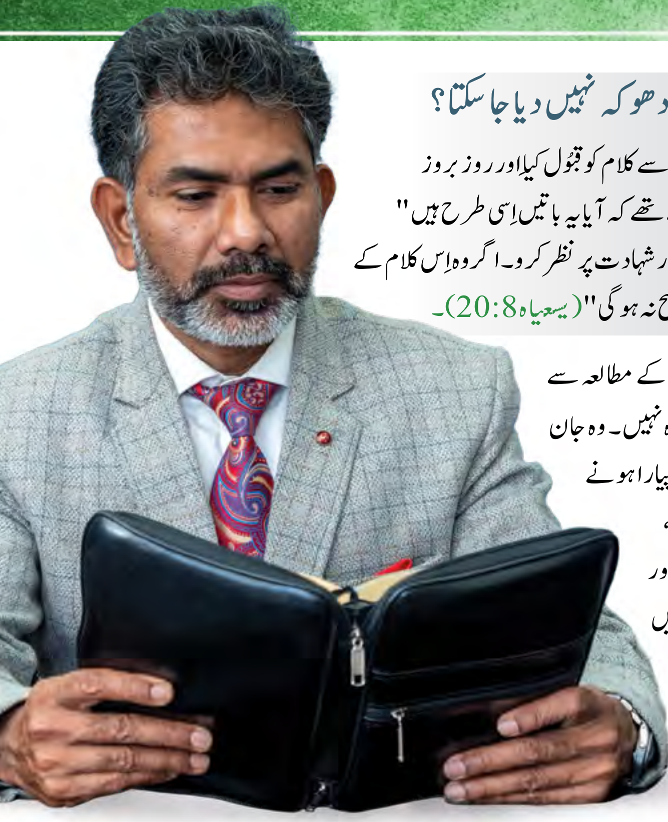

14 خُداکے لوگوں کو کیوں دھوکہ نہیں دیا جا سکتا؟

"کیونکہ اُنہوں نے بڑے شَوق سے کلام کو قبُول کیااور روز بروز کتابِ مقدّس میں تحقِیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں" (اعمال 11:17)"شرِیعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اِس کلام کے مطابِق نہ بولیں تواُن کے لئے صُبح نہ ہو گی" (یسعیاہ 20:8)۔

جواب: خُداکے لوگوں کو اِس کی کتاب کے مطالعہ سے پتہ چل جائے گا کہ مردہ مر چکے ہیں، زندہ نہیں۔ وہ جان لیں گے کہ ایک "رُوح" جو ایک متوفی کا پیارا ہونے کا دعویٰ کرتی ہے واقعی ایک شیطان ہے!، خُداکے نیک بندے تمام شیطانی اُستادوں اور معجزہ دِکھانے والے کارکنوں کو مسترد کریں گے جنہوں نے مقتولوں کی رُوحوں سے رابطہ کرکے خصوصی "روشنی" یا معجزہ حاصل کرنے کا دعوی کیا ہے، اور خُدا کے لوگ اسی طرح خطرناک اور جھوٹی تمام تعلیمات کو رَد کر دیں گے جو دعویٰ کرتی ہیں کہ مردہ کسی بھی شکل میں، کہیں بھی زندہ ہیں۔

15 موسیٰ کے زمانے میں، خُدانے اُن لوگوں کے ساتھ کیا کرنے کا حکم دیا جو سکھاتے تھے کہ مرِدے زندہ ہیں؟

"اور وہ مرد یا عَورت جِس میں جِنّ ہو یا وہ جادُوگر ہو تو وہ ضرُور جان سے مارا جائے۔ اَیسوں کو لوگ سنگسار کریں۔ اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہو گا" (احبار 27:20)۔

جواب: خُدانے اپنے ذرائع اور دیگر طرز سے اِس امر پر زور دیا کہ "جن کا یار یا جادوگر ہو" (جس نے یہ دعوی کیا کہ مقتول سے رابطہ کرنے کے قابل ہے) اُسے سنگسار کیا جائے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا اِس جھوٹی تعلیم کو کس طرح دیکھتا ہے کہ مردے زندہ ہیں۔

16 کیا روزِ قیامت میں زندہ ہونے والے راستباز لوگ پھر کبھی مریں گے ؟

''جو لوگ اِس لائق ٹھہریں گے کہ اُس جہان کو حاصل کریں، اور مردوں میں سے جی اٹھیں گے... وہ پھر مرنے کے بھی نہیں'' (لوقا 20:35، 36)۔ ''اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں'' (مکاشفہ 21:4)۔

جواب: موت، غم، رونا، اور المیہ خُدا کی نئ بادشاہی میں کبھی داخل نہیں ہوں گے۔

''اور جب یہ فانی جِسم بقا کا جامہ پہن چُکے گا اور یہ مرِنے والا جِسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چُکے گا تو وہ قَول پُورا ہو گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لُقمہ ہو گئ'' (1۔ کرنتھیوں 15:54)۔

17 عصر حاضر میں از سر نو تجسم کا عقیدہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ کیا یہ تعلیم بائبل مقدّس کی ہے؟

"کیونکہ زِندہ جانتے ہیں کہ وہ مریں گے پر مرُدے کچھ بھی نہیں جانتے اور اُن کے لئے اَور کچھ اجر نہیں کیونکہ اُن کی یاد جاتی رہی ہے۔ اب اُن کی محبّت اور عداوت و حسد سب نیست ہو گئے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو دُنیا میں کئے جاتے ہیں اُن کا کوئی حِصّہ بخرہ نہیں" (واعظ 9:5،6)۔

جواب: زمین پر لوگوں کا ایک تہائی حصہ عقیدہ تناسخ پر یقین رکھتا ہے۔ یہ ایک اَیسی تعلیم ہے جس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ رُوح کبھی نہیں مرتی ہے بلکہ اِس کی بجائے ہر آنے والی نسل کے ساتھ مستقل طور پر مختلف قسم کے جسم میں یہ منتقل ہوتی رہتی ہے۔ تاہم، یہ تعلیم صحیفوں کی تعلیمات کے منافی ہے۔

بائبل مقدّس فرماتی ہے

موت کے بعد ایک شخص: مٹّی کی طرف لوٹ آتا ہے (زبور 104:29)، اُس کو کسی بھی چیز کو علم نہیں ہوتا (واعظ 9:5)، جو ذہنی طاقت نہیں رکھتا (زبور 146:4)، زمین کا کسی بھی امر سے کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے (مسیحی 9:6)، شعوری حالت میں نہیں ہوتا۔ (2۔ سلاطین 20:1)، قبر میں انتظار کرتا ہے۔ (ایوب 13:17)، وہ سایہ کی طرح اُڑ جاتا ہے اور ٹھہرتا نہیں۔ (ایوب 14:1،2)۔

شیطان کی ایجاد

ہم پہلے ہی جان چکے ہیں کہ شیطان نے یہ تعلیم ایجاد کی تھی کہ مردے زندہ ہیں۔ عقیدۂ تناسخ۔ اوتار، مردہ رُوحوں سے بات چیت، رُوحوں کی عبادت، اور کبھی نہ مرنے والی رُوح کے قصّے، یہ سب شیطان کی ایجادات ہیں، جس کا اہم مقصد۔ لوگوں کو یہ باور کروانا کہ جب آپ مر جائیں گے تو واقعی آپ مردہ نہیں ہوں گے۔ جس وقت لوگ اِس بات پر یقین کریں گے کہ مردے زندہ ہیں، تو شیطان بدترین دھوکہ دینے اور گمراہ کرنے کے لئے "شیطانی کی رُوحوں سے کام لے گا جو کرشمے دکھائیں گی۔" (مکاشفہ 16:14) اور اَیسے بڑے نِشان اور عجِیب کام دِکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزِیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔ (متی 24:24)

18 کیا آپ کتابِ مقدّس کے شکر گزار ہیں، جو موت کے اس حساس موضوع پر ہماری سچی رہنمائی کرتی ہے؟

آپ کا جواب: ☐

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ کیا صلیب پر لٹکا ڈاکو مسیح کے ساتھ فردوس میں نہیں گیا؟

جواب: جس دِن اُس کی موت ہوئی؟ جواب: نہیں، حقیقت میں، اتوار کی صبح یسُوع نے مریم سے کہا، "میں اَب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا" (یوحنا 17:20)۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح مرنے کے بعد جنت میں نہیں گیا۔ یہ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ آج ہم بائبل مقدّس میں جو اوقاف دیکھتے ہیں وہ اصل نہیں ہے، بلکہ مترجمین نے صدیوں بعد بائبل مقدّس میں اضافہ کیا ہے۔ (لوقا 43:23) میں کوما (،) دراصل بہتر یہ ہوتا کہ لفظ "آج" کے بعد کوما کا استعمال کیا جاتا، تو اس وقت نفس مضمون یوں پڑھا جاتا، "یقینی طور پر، میں آج، میں آپ سے کہتا ہوں، تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔" اس آیت کے فوری بعد والے سیاق وسباق کے تناظر میں اِس آیت کو دوسرے انداز سے سمجھا جا سکتا ہے۔ "میں آج آپ کو بتا رہا ہوں، جب ایسا لگتا ہے کہ میں کسی کو نہیں بچا سکتا، جب مجھے اپنے آپ کو مجرم کی حیثیت سے مصلوب کیا جائے گا۔ میں آج آپ کو یہ یقین دہانی کراتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ جنت میں رہیں گے۔" یسُوع کی جلالی بادشاہی اُس کے دوسری آمد پر دنیا میں تشریف لانے پر قائم ہوگی اور ہر زمانے کے نیک لوگ اُس وقت اُس کے ہمراہ رہیں گے۔ (1۔ تھسلنیکیوں 4:15-17) لیکن اُس کی موت کے وقت نہیں۔

2۔ کیا بائبل مقدّس "کبھی نہ مرنے والی"، "لافانی" رُوح کی بات نہیں کرتی ہے؟

جواب: نہیں، بائبل مقدّس میں بے شمار، غیر معمولی رُوح کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ لفظ "غیر فانی" بائبل مقدّس میں صرف ایک بار پایا جاتا ہے، اور یہ خُدا کے لیے استعمال ہوا ہے (1۔ تیمتھیں 17:1)۔

3۔ مرنے کے بعد جسم خاک میں لوٹ جاتا ہے اور رُوح (یا دَم) خُدا کی طرف لوٹتا ہے۔ لیکن رُوح کہاں جاتی ہے؟

جواب: رُوح کہیں نہیں جاتی، اس کے بجائے، اُس کا وجود ہی ختم ہو جاتا ہے۔۔ ایک زِندہ رُوح بننے کے لئے دو چیزوں کا مجموعہ ضروری ہے: ایک جسم اور زِندگی کا دَم۔ جب جسم سے دَم نکل جاتا ہے، تو رُوح کا وجود ختم ہو جاتا ہے کیونکہ زندہ رُوح دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔ جب آپ لائٹ یا بلب کو بند کرتے ہیں تو روشنی کہاں جاتی ہے؟ یہ کہیں نہیں جاتی۔ یہ تا حال موجود رہتی ہے. اِس امر پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک چیز بلب اور برقی رو: دو چیزوں کے میل سے روشنی وجود میں آئی، دونوں کے امتزاج کے بغیر، روشنی کا امکان نہ ممکن ہے۔ ٹھیک اسی طرح رُوح بننے کے لیے جسم اور سانس کا اشتراک ضروری ہے، کوئی رُوح نہیں ہو سکتی۔ اور یہاں "جسمانی رُوح" جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔

4۔ کیا لفظ "روح" کا مطلب زندہ ہونے سے کہیں زیادہ ہے؟

جواب: جی ہاں۔ (1) زندگی بذات خود بھی، یا (2) ذہن، یا عقل بھی اس سے مراد ہو سکتے ہیں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ اس سے دراصل مراد کیا ہے، رُوح اب بھی دو چیزوں (جسم اور دَم) کے مجموعے پر مبنی ہے، اور موت کے وقت ہی اُس کا وجود ختم ہو جاتا ہے۔

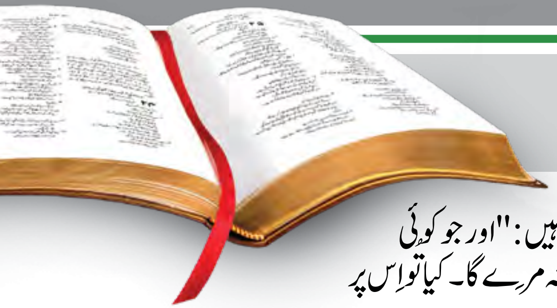

5۔ کیا آپ یوحنا 26:11 کی وضاحت کر سکتے ہیں: "اور جو کوئی زِندہ ہے اور مجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟"۔

جواب: اس سے مراد پہلی موت نہیں ہے، جو تمام لوگ مرتے ہیں (عبرانیوں 27:9)، بلکہ اس سے مراد دوسری موت، جس میں صرف شریر مرتے ہیں اور جس سے کوئی قیامت نہیں آتی (مکاشفہ 2:11؛ 8:21)۔

6۔ متی 28:10 بیان کرتی ہے کہ، "جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے" کیا اِس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ رُوح مردہ ہے؟

جواب: نہیں۔ اِس سے مخالفت ثابت ہوتی ہے۔ اِسی آیت کے آخری نصف سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ارواح مرتیں ہیں، جیسا کہ فرمان ہے "بلکہ اُس کے خوف سے جو رُوح اور جسم دونوں جہنم میں تباہ ہوں گے" لفظ "رُوح" کا مطلب یہ ہے کہ زندگی اور اُس زندگی سے مراد اَبدی زِندگی ہے، جو ایک تحفہ ہے، (رومیوں 23:6)۔ جو قیامت کے دن پر راست بازوں کو دیا جائے گا (یوحنا 54:6)۔ مگر تم دوستوں سے میں کہتا ہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور اُس کے بعد اَور کچھ نہیں کر سکتے۔ جو ابدی زندگی خُدا دیتا ہے اُسے کو چھین نہیں سکتا۔ (لوقا 12:4،5 بھی ملاحظہ کریں۔)۔

7۔ کیا 1۔ پطرس 6:4 نہیں کہتا کہ، "مردہ لوگوں کو خوشخبری سنائی گئی تھی؟

جواب: نہیں، یہ کہتے ہیں کہ خوشخبری اُن لوگوں کو سنائی گئی تھی جو "مر چکے ہیں"۔ وہ اب مر چکے ہیں، لیکن جب وہ زندہ تھے اُن کی خوشخبری "دی گئی تھی"۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ اسٹڈی گائیڈ 14 کی سیریز [سلسلہ] میں سے صرف ایک ہے!

ہر سبق حیرت انگیز حقائق سے بھرا ہوا ہے جو آپ کو اور آپ کے خاندان کو بدل دے گا اور آپ کو دیرپا اُمید لائے گا۔ کسی ایک کو بھی نظرانداز مت کریں!

کیا کوئی چیز باقی ہے جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں؟

کیا خدا نے شیطان کو پیدا کیا؟

یقینی موت سے بچاؤ

بے مثال آسمانی شہر

خوشحال ازدواجی زِندگی کے رَموز

نوشتۂ سنگ

تاریخ کا گمشدہ دن

حتمی نجات یسُوع مسیح کی واپسی

پاکیزگی اور طاقت

کیا مُردے واقعی مرے ہوئے ہیں؟

کیا جہنم کا داروغہ شیطان ہے؟

امن کے ہزار سال

الٰہی مفت منصوبہ برائے صحت

کیا فرمابرداری قانون پرستی ہے؟

جب آپ پہلی 14 اسٹڈی گائیڈز مکمل کر لیں، تو لکھ کر ہمارے اگلے جدید سیٹ کے بارے میں پوچھیں:

Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

10 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ بائبل مقدّس موت کی بات کرتی ہے جیسے (1)
- ☐ ایک نیند۔
- ☐ زندگی کی ایک مختلف شکل میں تبدیلی۔
- ☐ ایک ناقابلِ فہم راز۔

2۔ "رُوح" جو موت کے وقت خُدا کی طرف لوٹتی ہے وہ ہے (1)
- ☐ ایک شخص کا اصلی باطن۔
- ☐ رُوح۔
- ☐ زندگی کا دَم۔

3۔ مرنے والا شخص جاتا ہے (1)
- ☐ جنت یا دوزخ۔
- ☐ قبر۔
- ☐ برزخ۔

4۔ رُوح ایک: (1)
- ☐ کسی شخص کی رُوحانی فطرت۔
- ☐ کسی شخص کا نہ مرنے والا جُز۔
- ☐ ایک جاندار۔

5۔ کیا رُوحیں مرتی ہیں؟ (1)
- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

6۔ راست بازوں کو کب اجر دیا جاتا ہے؟ (1)
- ☐ اِس زندگی میں۔
- ☐ موت کے وقت۔
- ☐ مسیح کی دُوسری آمد پر۔

7۔ شیطان لوگوں کو یہ بتا کر کیوں دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے کہ مردے زِندہ ہیں؟ (1)
- ☐ تاکہ وہ اُس کے معجزات پر یقین کریں گے اور اُس کے دھوکہ میں آکر برباد ہو جائیں۔
- ☐ کیونکہ وہ اُن پر ترس کھاتا ہے۔
- ☐ اس لئے کہ وہ محض کمینہ اور مکار ہے۔

8۔ مرنے والوں سے "بات چیت" کرنے والے افراد دراصل بات کرتے ہیں: (1)
- ☐ غیر فانی رُوحوں سے۔
- ☐ مقدّس فرشتوں سے۔
- ☐ شیطانی رُوحیں مردوں کی نقالی کرتی ہیں۔

9۔ موسیٰ کے زمانے میں خُدا نے حکم دیا کہ وہ سب جنہوں نے سکھایا کہ مردے زندہ ہیں (1)
- ☐ کاہن بنائے گئے۔
- ☐ اُن کی حکمت کے لئے اعزاز سے نوازا گیا۔
- ☐ مارے گئے۔

10۔ ایک شخص کو کیسے یقین ہو سکتا ہے کہ وہ نجات یافتہ اور راست باز ہے؟ (1)
- ☐ خُدا کو کہیں کہ آسمان سے ایک خاص نشانی دِکھائے۔
- ☐ جو کچھ مبلغ یا خادم کہتا ہے وہی کریں۔
- ☐ بائبل مقدّس کا دُعا کے ساتھ بغور مطالعہ کریں اور اُس پر عمل پیرا ہوں۔

11۔ جب کسی شخص کی مَوت واقع ہو (1)
- ☐ اُس کی رُوح، یا جان زندہ رہتی ہے۔
- ☐ وہ زندہ لوگوں کو دیکھنے اور اُن سے رابطہ کرنے کے قابل ہے۔
- ☐ وہ ہر طرح سے مر گیا ہے — جسم مر جاتا ہے، رُوح کا وجود ختم ہو جاتا ہے، اور زندہ لوگوں سے کوئی رابطہ ممکن نہیں ہوتا۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

12۔ کیا معجزے اِس بات کا ثبوت ہیں کہ کوئی چیز خُدا کی طرف سے ہے؟ (1)

- ☐ جی ہاں۔ صرف خُدا ہی معجزاتی کام کر سکتا ہے۔
- ☐ نہیں۔ شیطان بھی بڑے بڑے معجزے کر سکتا ہے۔

13۔ میں بائبل مقدّس کا شکر گزار ہوں، جو ہمیں اس حساس موضوع پر حقیقی معلومات فراہم کرتی ہے۔

- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔

اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:					
آپ کا ای میل:					
فون نمبر:					
آپ کا پتہ:					
شہر، ضلع:		ریاست:		مُلک:	
پن:		عمر گروپ:		جنس:	

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480